7واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے۔

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17 مارچ 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

ضلع وہاڑی: محکمہ فشریز میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*741: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ فشریز ضلع وہاڑی میں تعینات ملازمین کے نام، عہدے، تعلیمی قابلیت اور گریڈ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ محکمے میں ملازمین کی کتنی اسامیاں کونسی اور کب سے خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے دفتر کی چاردیواری مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مچھلی چوری ہونے کا عمل جاری ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے بجٹ میں محکمہ کی چاردیواری اور ٹربائن کیلئے 54لاکھ کی رقم مختص کی گئی تھی، مگر ابھی تک صرف 8لاکھ کی رقم ریلیز کی گئی ہے اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک بقایا رقم ریلیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26جون 2013 تاریخ ترسیل 2ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف)

نام افسر / اہلکار	عہدہ	سکیل	تعلیمی قابلیت
1۔ عابدہ سعید	اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز	17	ایم ایس سی زوآلوجی، ایم ایس فشریز سائنس (ساؤتھ کوریا)
2۔ اخلاق احمد	سینئر کلرک	09	میٹرک
3۔ محمد اظہر	فشریز سپروائزر	06	ایف ایس سی
4۔ محمد اسماعیل	ڈرائیور	04	پرئمری
5۔ مختار احمد	ٹیوب ویل مکینک	03	پرائمری

6۔محمد نواز	فشریز واچر	01	مڈل
7۔غلام مصطفٰی	فشریز واچر	01	مڈل
8۔مظہر حسین	فشریز واچر	01	میٹرک
9۔سمیع اختر	فشریز واچر	01	میٹرک
10۔ممتاز احمد	فشریز بیلدار	01	پرائمری
11۔ سلیم اختر	فشریز بیلدار	01	پرائمری
12۔شاہد رسول	نائب قاصد	01	میٹرک
13۔محمد افضل	چوکیدار	01	پرائمری

(ب)

اسامی	سکیل	منظور شدہ تعداد	حاضر آمدہ	کب سے خالی
1۔اسسٹنٹ وارڈن فشریز	11	01	---	From 07-12-12
2۔فشریز سپروائزر	06	02	01	From 01-05-13
3۔فشریز واچر	01	08	04	From 01-12-12 From 19-04-10 From 08-02-10 From 01-03-10

(ج) دفتر کی چار دیواری ابھی مکمل نہ ہے۔اس ترقیاتی سکیم پر ابھی کام جاری ہے۔ جبکہ مچھلی چوری نہ ہو رہی ہے مچھلی کی شفٹنگ نرسری یونٹ پر ٹیوب ویل کی خرابی کی وجہ سے کی گئی۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے کہ پچھلے بجٹ میں چار دیواری اور ٹربائن کے لئے 8لاکھ روپے جاری کئے گئے تھے۔ بقایا رقم اس سال ملنے کا امکان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اکتوبر 2013)

ضلع جہلم: محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1226: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا، کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور یہ جنگل کون کون سے درختوں پر مشتمل ہے؟

(ج) سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران اس ضلع میں کتنی رقم سالانہ شجرکاری پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کون کونسے درخت شجرکاری میں لگائے گئے؟

(ہ) کیا ان سالوں کے دوران محکمہ نے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو پودے فراہم کئے تو کتنے اور کون کونسے؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 105087 ایکڑ پر محیط ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام جنگل	رقبہ (ایکڑ)
1	ٹلہ RF	23388
2	جلالپور UCF	13972
3	کانڈل UCF	4710
4	روہتاس UCF	1484
5	لہڑی RF	11968
6	بٹالی دھیر UCF	519
7	جنڈی RF	5345
8	گراٹ RF	2084
9	پنیالہ RF	1332
10	نیلی RF	17214

11	بریالی RF	8253
12	ساکر RF	930
13	بن اسماعیل RF	1237
14	بجوالہ SEC 38	913
15	رھنا SEC 38	42
16	چبوترہ SEC 38	144
17	خالصہ اندان SEC 38	238
18	ملک پور Resume Land	392.50
19	شاہ کمیر Resume Land	400.50
20	بیلہ پیراغائب RF	1066
21	بیلہ ساگرپور RF	64
22	سمبلی ساؤتھ UC	1313
23	ڈنڈوت UC	8078
	میزان	105087.00

(ب) ضلع جہلم میں محکمہ جنگلات کا ایریا 105087 ایکڑ ہے اور اس میں پاپلر ہنتھا، سفیدہ، پلاہی، کیکر، بیر، شیشم وغیرہ کے پودے پائے جاتے ہیں۔

(ج) ضلع جہلم میں 12-2011 تا 13-2012 میں جتنی رقم خرچ کی گئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	رقم
2011-12	2126125/-
2012-13	6976733/-

(د) ضلع جہلم میں 12-2011 تا 13-2012 کے دوران سفیدہ، کیکر، پلاہی، بیر کے پودہ جات کی شجرکاری کی گئی ہے۔

(ہ) ضلع جہلم میں پرائیویٹ افراد کسانوں کو درج ذیل تعداد میں پودے فراہم کئے گئے۔

2011-12		2012-13	
موسم مون سون	30430عدد	موسم مون سون	36374عدد
موسم بہار	25260عدد	موسم بہار	45645عدد

نیز کیکر، بیر، پلاہی، سفیدہ وغیرہ کے پودہ جات فراہم کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29اکتوبر 2013)

لاہور: چڑیا گھر کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1271: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں چڑیا گھر کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) چڑیا گھر میں کل کتنے جانور ہیں جو باہر کے ملکوں سے منگوائے گئے ہیں، ان کی تعداد علیٰحدہ نسل وائز بتائیں؟

(ج) جو نایاب جانور ہیں ان کی افزائش نسل کے لیے پنجاب حکومت کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) چڑیا گھر لاہور کا کل رقبہ 25 ایکڑ ہے۔

(ب) چڑیا گھر میں باہر سے منگوائے گئے جانوروں کی کل اقسام 62 ہیں اور ان کی کل تعداد 538 ہے۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چڑیا گھر انتظامیہ نے نایاب جانوروں کی افزائش نسل کے لئے بھرپور اقدامات کئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ہے:-

1. نایاب جانوروں کو چڑیا گھر کی انتظامیہ خصوصی توجہ دے رہی ہے اور ان کی صحت اور افزائش نسل کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جاتے ہیں۔
2. نایاب جانوروں کو ان کے قدرتی ماحول سے قریب تر رکھا جاتا ہے۔

3. جانوروں کو جوڑے کی شکل میں رکھا جاتا ہے تاکہ ان کی افزائش نسل ہوتی رہے۔

4. افزائش نسل کے لئے جانوروں کو ان کی غذا حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر دی جاتی ہے۔

5. جانوروں کی بہتر صحت کے لئے خوراک میں سپلیمنٹ دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

ضلع فیصل آباد: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1828: میاں طاہر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں گریڈ 16 اور اوپر کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان دفاتر کے سال 12-2011، 13-2012 اور 14-2013 کے اخراجات مدوائز بتائیں؟

(د) ان دفاتر میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات:

ضلع فیصل آباد میں جنگلات کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ ناظم جنگلات فیصل آباد، فارسٹ سرکل گٹ والا، فیصل آباد۔

2۔ مہتمم جنگلات، فیصل آباد فارسٹ ڈویژن سمندری روڈ، فیصل آباد

3۔ نائب مہتمم جنگلات فیصل آباد فارسٹ سب ڈویژن فیصل آباد

4۔ نائب مہتمم جنگلات جڑانوالہ فارسٹ سب ڈویژن جڑانوالہ

5۔ امین جنگلات سمندری فارسٹ رینج سمندری

محکمہ جنگلی حیات:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلی حیات کے دفاتر درج ذیل مقامات پر ہیں:۔

1۔ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈلائف سائنسز گٹ والا، فیصل آباد

2۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈلائف، فیصل آباد ڈویژن (گٹ والا فیصل آباد)

3۔ڈسٹرکٹ وائلڈلائف آفیسر، فیصل آباد (گٹ والا فیصل آباد)

4۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈلائف، ریسرچ۔I، گٹ والا فیصل آباد

5۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈلائف، ریسرچ۔II، گٹ والا فیصل آباد

6۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈلائف، سنٹر، گٹ والا، فیصل آباد

7۔ویٹرنری آفیسر، پنجاب وائلڈلائف ریسرچ سنٹر، گٹ والا، فیصل آباد

محکمہ ماہی پروری:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ ماہی پروری کے دفاتر:

1۔دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز ضلع فیصل آباد

2۔ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز ہیچری چک نمبر 226ر۔ب ستیانہ روڈ فیصل آباد

(ب) محکمہ جنگلات:

گریڈ16اوراوپر کے کل 06افسران کام کررہے ہیں۔

محکمہ جنگلی حیات:

گریڈ16اوراوپر کے 06افسران کام کررہے ہیں۔

محکمہ ماہی پروری:

گریڈ16اوراوپر کے 05افسران کام کررہے ہیں۔

(ج) محکمہ جنگلات

سال2011-12	Establishment	Operational
تنخواہ اور الاؤنسز	-/2,42,94,339روپے	دیگر اخراجات / 6,74,006
سال2012-13		

تنخواہ اور الاؤنسز	2,64,16,509/- روپے	دیگر اخراجات 10,86,500/-
سال 2013-14		
تنخواہ اور الاؤنسز	51,76,740/ روپے	دیگر اخراجات 60,800/-
محکمہ جنگلی حیات		
سال 2011-12		
تنخواہ اور الاؤنسز	1,89,38,485/- روپے	32,71,656/-
سال 2012-13		
تنخواہ و الاؤنسز	2,28,81,211/- روپے	دیگر اخراجات 39,51,832/-
سال 2013-14		
تنخواہ اور الاؤنسز	87,70,166/- روپے	دیگر اخراجات 4,69,441/-
محکمہ ماہی پروری		
سال 2011-12		
تنخواہ اور الاؤنسز	1,91,57,432/- روپے	دیگر اخراجات 2,11,00,730/-
سال 2012-13		
تنخواہ اور الاؤنسز	2,01,90,465/- روپے	دیگر اخراجات 2,21,51,026/-
سال 2013-14		
تنخواہ اور الاؤنسز	74,05,955/-	دیگر اخراجات 1,32,89,968/-

(د) محکمہ جنگلات: فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن میں اس وقت درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

نام اسامی	بنیادی سکیل	تعداد اسامی
سب ڈویژنل فارسٹ آفیسر	BS-17	02
جونیئر کلرک	BS-07	03
ڈیمارکیشن داروغہ	BS-05	01
مالی	BS-01	01
نائب قاصد	BS-01	01
خاکروب	BS-02	02

فارسٹر	BS-11	07
فارسٹ گارڈ	BS-09	60

محکمہ جنگلی حیات: فیصل آباد ضلع میں اس وقت درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

نام اسامی	بنیادی سکیل	تعداد اسامی
ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف	BS-18	01
وائلڈ لائف سپر وائزر	BS-14	01
فیلڈ اسسٹنٹ	BS-06	01
وائلڈ لائف واچر	BS-05	02
ڈرائیور	BS-04	02

محکمہ ماہی پروری: فیصل آباد ضلع میں اس وقت درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نام اسامی	بنیادی سکیل	تعداد اسامی
فشریز ریسرچ اسسٹنٹ	BS-11	01
لیبارٹری سپر وائزر	BS-06	01
پائلٹ مشین آپریٹر	BS-05	01
فشریز بیلدار	BS-01	04
فشریز واچر	BS-01	01

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

پی پی 130 ڈسکہ میں شجر کاری مہم کی تفصیلات

*1901: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ گزشتہ 3 سالوں میں محکمہ جنگلات نے کتنے درخت لگائے؟

(ب) کیا محکمہ جنگلات رواں سال شجر کاری مہم کے دوران پل نہری آر بی چیمہ ہسپتال پل نہری آر بی پل بھروکے تک نہر کے دونوں اطراف وکلاء چیمبرز نیو کچہری ڈسکہ پر بقین یا سکھ چین کے سایہ دار درخت لگانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) حلقہ پی پی 130 میں پچھلے تین سالوں میں درج ذیل رقبہ جات پر شجر کاری کی گئی۔

نمبر شمار	سال	نام سکیم / پراجیکٹ	نام رقبہ	رقبہ تعدادی جس پر شجر کاری کی گئی	تعداد پودا جات فی ایکڑ ایونیو میل	کل پودا جات جو لگائے گئے	قسم پودا جات لگائے گئے
1	2010-11	نارمل بجٹ (Non-Development)	بی آر بی RD11-19/L	20 ایونیو میل	500	10000	سفیدہ اور کیکر
2	2011-12	Replenishment Plan	نانو کی جنگل	11 ایکڑ	726	7986	سفیدہ اور کیکر
3	2012-13	نارمل بجٹ (Non-Development)	نانو کی جنگل	21 ایکڑ	435	9135	سفیدہ اور کیکر

(ب) پل نہری آر بی چیمہ ہسپتال کچہری روڈ انتہائی مصروف ترین جگہ پر واقع ہے۔ پختہ سڑک کے دونوں جانب زمین نہ ہونے کی وجہ سے شجر کاری ممکن نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)</u>

<u>تحصیل ڈسکہ کی سڑکات کے دونوں اطراف پر شجر کاری کی تفصیل</u>

*1902: جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ڈسکہ میں بمبانوالہ سے بھاڈیوالہ تک براستہ طوطی چک اور نیاکیلہ سے میترانوالی تک اور میترانوالی سے بھاڈیوالہ تک سڑک کے دونوں اطراف کسی قسم کے سایہ دار درخت لگائے جا سکتے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ شجرکاری مہم کے دوران مذکورہ بالا سڑکوں پر پودے لگانے کاارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) معزز ایوان کو آگاہ فرمایا جائے کہ اس سڑک پر شیشم، کیکر، نیم، بکائن، ارجن کے پودہ جات لگائے جاسکتے ہیں۔

(ب) ان سڑکات پر صرف 4 ایونیو میل شجرکاری ہوسکتی ہے۔ ضلعی حکومت سیالکوٹ دوران ماہ فروری، مارچ 2 ہزار پودہ جات لگانے کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)

ضلع سرگودھا: لکڑی چوری کے واقعات ودیگر تفصیلات

*2356: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع سرگودھامیں جنگلات کی لکڑی چوری کے کتنے واقعات ہوئے اور کتنے پرچے درج ہوئے؟

(ب) کتنی مقدار میں لکڑی چوری ہوئی اور چوری شدہ لکڑی کی مالیت کیا تھی؟

(ج) کتنی لکڑی کی برآمدگی ہوئی اور برآمد شدہ لکڑی کی مالیت کیا ہے، باقی ماندہ لکڑی کی مقدار بتائی جائے؟

(د)چوری کے ان واقعات میں محکمہ جنگلات کے کتنے ملازمین ملوث پائے گئےاوران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ضلع سرگودھا میں جنگلات کی چوری کے 2664 واقعات ہوئے اور 101 پرچہ ہائے پولیس درج ہوئے۔

(ب)ان سالوں کے دوران 11,878 درختان چوری ہوئے اوران کی مالیت -/6,69,26,146 ہے۔

(ج)ان سالوں کے دوران 907 درختان کی لکڑی برآمد ہوئی اس کی مالیت -/37,09,995 ہے اور باقی ماندہ 10971 درختان کی بابت کارروائی بذریعہ پرچہ پولیس وسمری ٹرائل عدالت وانضباطی کارروائی برخلاف ملازمین کی گئی ہے۔

(د)ان سالوں کے دوران محکمہ جنگلات کے 125 ملازمین ملوث پائے گئےاوران پر مبلغ -/2,31,59,408 روپے کی ریکوری عائد کی گئی جبکہ انہی ملازمین میں سے ریکوری کے علاوہ 10 ملازمین کو نوکری سے برخاست کیا گیا، 19 ملازمین کی سالانہ ترقی روکی گئی اور 12 ملازمین کی موجودہ تنخواہوں میں تنزلی کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)</u>

<u>ضلع قصور: لکڑی چوری کے واقعات ودیگر تفصیلات</u>

<u>*2357: سردار وقاص حسن مؤکل:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008 سے 2013 تک ضلع قصور میں محکمہ جنگلات کی لکڑی چوری کے درج شدہ مقدمات اور گرفتار ملزمان کی تعداد کیا تھی، کتنے مقدمات کے فیصلے ہوئے اور کتنے ملزموں کو قید اور جرمانے کی سزا ہوئی؟

(ب) کتنے ایسے مقدمات ہیں جن میں برآمدگی اور گرفتاری نہ ہو سکی؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سال 2008 سے 2013 تک ضلع قصور میں کل 471 مقدمات 1278 ملزمان کے خلاف مختلف پولیس اسٹیشن ہائے میں اندراج ہیں۔ ان میں 1219 ملزمان گرفتار ہوئے۔ 27 مقدمات کا بذریعہ عدالت ہائے فیصلہ ہوا جن میں 3 ملزمان کو قید کی سزا ہوئی اور 45 ملزمان کو جرمانے کی سزا ہوئی ہے۔

(ب) ضلع قصور میں 18 مقدمات میں برآمدگی اور گرفتاری نہ ہو سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)

ضلع راولپنڈی: لکڑی چوری کے واقعات و دیگر تفصیلات

*2362: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع راولپنڈی کے جنگلات کی لکڑی چوری کے کتنے واقعات ہوئے اور کتنے پرچے درج ہوئے؟

(ب) کتنی مقدار میں لکڑی چوری کی گئی اور چوری شدہ لکڑی کی مالیت کیا تھی؟

(ج) کتنی لکڑی کی برآمدگی ہوئی اور برآمد شدہ لکڑی کی مالیت کیا ہے۔ باقی ماندہ لکڑی کی مقدار بتائی جائے؟

(بتاریخ وصولی 03 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع راولپنڈی میں سال 2008 سے سال 2013 تک لکڑی چوری کے 3495 واقعات پیش آئے جن میں سے 35 پرچے درج ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ڈویژن	تعداد واقعات	عوضانہ وصولی	تعداد پرچہ جات	کیفیت
راولپنڈی نارتھ	2097	14370106	21	ان کے خلاف کیس عدالت میں زیر سماعت ہیں۔
راولپنڈی ساؤتھ	1027	7114725	01	۔ایضا۔
مری	371	3309515	13	۔ایضا۔
میزان	3495	24794346	35	

(ب) ضلع راولپنڈی میں -/8027690 روپے مالیت کے درخت چوری ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ڈویژن	تعداد چوری شدہ درختان	مالیت چوری شدہ درختان
راولپنڈی ساؤتھ	34	150000/-
راولپنڈی نارتھ	335	2683075/-
مری	متفرق	5194615/-
میزان		8027690/-

(ج) ضلع راولپنڈی نارتھ فارسٹ ڈویژن میں 7738.23 مکسر فٹ لکڑی برآمد ہوئی جبکہ مری فارسٹ ڈویژن میں برآمد شدہ لکڑی کی مالیت 744800 روپے ہے۔اس کے علاوہ مبلغ -/1140300 روپے کی لکڑی مری فارسٹ ڈویژن میں برآمد نہ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)

راولپنڈی: لکڑی چوری کے مقدمات میں گرفتار ملزمان کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2378: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 2008 سے 2013 تک راولپنڈی ڈویژن میں لکڑی چوری کے درج شدہ مقدمات کی تعداد، گرفتار ملزمان کی تعداد کیا تھی، کتنے مقدمات کے فیصلے ہوئے اور کتنے ملزموں کو قید اور جرمانے کی سزائیں ہوئی؟

(ب) کتنے ایسے مقدمات ہیں جن میں برآمدگی اور گرفتاریاں نہیں ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 05 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) راولپنڈی ڈویژن میں 2008 سے 2013 تک لکڑی چوری کے درج شدہ مقدمات کی تعداد کی تفصیل ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ضلع	سال	تعداد درج شدہ مقدمات	تعداد گرفتار شدہ ملزمان	کیفیت مقدمات		دی گئی سزائیں	
					فیصلہ شدہ	زیر سماعت	قید	جرمانہ
1	راولپنڈی	2008 تا 2013	35	60	06	29	–	27500/-
2	جہلم	2008 تا 2013	–	–	–	–	–	–
3	چکوال	2008 تا 2013	–	–	–	–	–	–
4	اٹک	2008 تا 2013	14	–	3	11	–	عدالت نے ملزمان بری کر دیئے۔

		میزان	49	60	09	40	-	27500/- روپے

(ب) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:۔

تعداد مقدمات جن میں گرفتاریاں نہ ہوئی ہیں۔	تعداد مقدمات جن میں مال مسروقہ برآمد نہ ہوا ہے۔	کیفیت
11	تعداد مقدمات: 07 مالیت: 140300/-	پچھلے 05 سال میں راولپنڈی ڈویژن میں کل 49 مقدمات درج ہوئے جن میں 71 ملزمان نامزد تھے ان میں سے 60 گرفتار ہوئے 11 ملزمان اشتہاری ہیں جبکہ باقی 07 عدد مقدمات میں برآمدگی نہ ہوئی ہے جن کی مالیت 11,40,300/- روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)

پرندوں کو پنجروں میں بند کرنے کو جرم قرار دلوانے کے لئے مناسب قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*2449: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بعض سنگدل لوگ پرندوں کو پکڑ کر پنجروں میں بند کر دیتے ہیں جس سے پرندے بھوک، پیاس اور گرمی و سردی کی شدت سے مر جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرندے ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں اور زہریلے کیڑوں مکوڑوں کو بھی کھا جاتے ہیں اور انسانوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں؟

(ج) اگر مذکورہ جزوہائے کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متعلقہ قوانین میں مناسب ترمیم کر کے پرندوں کو پنجروں میں بند کرنے کو جرم قرار دلوانے کے لئیے تیار ہے۔اگر ہاں تو کب تک ،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) اکثر لوگ پرندوں سے محبت و دلچسپی اور شوق کے لئے مختلف انواع کے پرندے پالتے ہیں اور ان کی خوب دیکھ بھال کرتے ہیں۔ محکمہ تحفظ جنگلی حیات چند پرندوں کے پکڑنے پالنے ور کھنے اور خرید و فروخت کرنے کے لئے لائسنس بھی جاری کرتا ہے۔ کچھ کاروباری حضرات چند ایسے پرندوں کو جو کہ وائلڈ لائف ایکٹ 2007ء کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے ہیں کو چھوٹے پنجروں میں بند کر کے فروخت کرتے ہیں۔اگر ایسے پرندے جنگلی حیات کے زمرے میں آتے ہوں تو محکمہ ایسے لوگوں کے خلاف وائلڈ لائف ایکٹ 2007ء کے تحت کارروائی کرتا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) جنگلی پرندوں کی مختلف اقسام کو وائلڈ لائف ایکٹ 2007ء کے چار شیڈول I، II، III اور IV میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس ہیئت کے اعتبار سے جنگلی پرندوں کی کنزرویشن اور پروٹیکشن کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ وائلڈ لائف کا مستعد عملہ پنجاب بھر میں عوامی جگہوں پر، دوکانداروں، شکاریوں، طیور ڈیلرز اور آزاد فروخت کنندگان کے خلاف وائلڈ لائف ایکٹ 2007ء کی مختلف دفعات کے تحت کارروائی سر انجام دے رہا ہے۔ لہذا موجودہ قوانین میں فی الحال کسی مزید ترمیم کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ملتان سرکل میں 2 ارب کے 75 ہزار درخت کاٹ کر چوری کرنے کی تفصیلات

***2471:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت کے دوران ملتان سر کل کے ساہیوال ڈویژن میں دو ارب سے زائد مالیت کے تقریباً 75 ہزار سر سبز درخت کاٹ کر چوری کر لیے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ سیکرٹری فارسٹ ساجد چٹھہ نے اس چوری اور لوٹ مار کی ابتدائی تحقیقات کا حکم دیا اور اس ابتدائی انکوائری کے لیے چار رکنی کمیٹی مقرر کی، جسے بڑے پیمانے پر بدعنوانیوں کے سراغ ملے اور انہوں نے 200 سے زائد سر سبز درختوں کے پاکپتن کنال سے کاٹ لیے جانے کے ثبوت جمع کیے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعد ازاں اس لوٹ مار کے ذمہ دار افسران جن میں ڈی ایف او ساہیوال رانا محمود وغیرہ شامل تھے کو معطل کیا گیا اور سیکرٹری جنگلات سے کنزرویٹر آف فارسٹ ملتان سر کل کو مقدمہ درج کروانے کا حکم دیا؟

(د) اب تک سر سبز درختوں کی بڑے پیمانے پر چوری کی انکوائری کے کیا نتائج نکلے اور کیا کارروائی کی گئی، کون کون ذمہ دار ٹھہرا، تفصیلات سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست نہ ہے بلکہ ڈویلپمنٹ سکیم کے تحت مختلف انہار سے ضرورت کے وقت سبز درختان کا نیلام کیا گیا ہے۔ اسی طرح ساہیوال فارسٹ ڈویژن کی مختلف انہار سے گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق خشک و گرے پڑے درختان کا بھی نیلام کر کے گورنمنٹ کو سال 04-2003 سے تا حال تقریباً مبلغ -/43,50,38,875 روپے کا ریونیو (Revenue) سرکاری خزانہ میں جمع کروا دیا گیا ہے۔

(ب) درست ہے۔ سیکرٹری جنگلات نے ایک کمیٹی مقرر کی۔ ساہیوال فارسٹ ڈویژن کے 58 افسران / اہلکاران کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوئی اور جناب سیکرٹری جنگلات نے 17 اہلکاران کو نوکری سے برخاست کر دیا اور ریکوری عائد کی۔ سزاؤں کے خلاف اہلکاران نے PST میں اپیلیں دائر کیں۔ جس نے دوبارہ انکوائری کے احکامات جاری کیے۔ ڈی ایف او رحیم یار خان نے بطور اتھارٹی دوبارہ انکوائری کی اور تعدادی 7 اہلکاران کو دوبارہ

نوکری سے برخاست کر دیا اور بشمول دیگر 20 اہلکاران مبلغ -/8392638 روپے کی ریکوری عائد کرتے ہوئے دیگر سزائیں بھی دیں۔

(ج) رانا محمود احمد سابقہ ڈی ایف او ساہیوال و دیگر 3 اہلکاران میں ایک فارسٹر اور 2 فارسٹ گارڈ بھی شامل ہیں ان کو سیکرٹری جنگلات نے معطل کیا تھا جن کو بعد ازاں بحال کر دیا گیا تھا۔ یہ بھی درست ہے کہ CF ملتان نے پرچہ پولیس درج کروایا تھا جن درختان بعد ازاں 19 عدد کو بنیاد بنا کر مقدمہ درج کروایا گیا تھا۔ ان کا جرمانہ عوضانہ مبلغ -/199950 روپے متعلقہ اہلکاران نے فارسٹ ایکٹ 1927 کے تحت وصول کر کے سرکاری خزانہ میں جمع کروا دیئے تھے۔ مقدمہ کے الزامات ثابت نہ ہونے پر مقدمہ مورخہ 2004-10-28 کو خارج کر دیا گیا۔

(د) سیکرٹری جنگلات نے تعدادی 58 اہلکاران بشمول محمود احمد رانا سابقہ ڈی ایف او ساہیوال کو چارج شیٹ کر کے 3 رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی جس نے 17 اہلکاران کو نوکری سے Dismiss کر کے ریکوری عائد کی جبکہ دیگر اہلکاران اور سابقہ ڈی ایف او ساہیوال پر بھاری ریکوری عائد کی۔ سزاؤں کے خلاف 27 اہلکاران نے PST میں اپیلیں دائر کیں جس نے دوبارہ انکوائری کے احکامات جاری کئے اور ڈی ایف او رحیم یار خان کو اتھارٹی مقرر کیا۔ اتھارٹی نے دوبارہ انکوائری کرتے ہوئے تعدادی 7 اہلکاران کو نوکری سے دوبارہ Dismiss کر دیا اور بشمول دیگر 20 اہلکاران کو مبلغ -/8392638 روپے ریکوری عائد کی اور دیگر سزائیں بھی دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)

لاہور: زو سفاری پارک اور چڑیا گھر میں ہلاک ہونے والے مور اور فیزنٹ کی تفصیلات

*2569: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2012 میں لاہور اور زو سفاری پارک میں رانی کھیت کے حملے کی وجہ سے 60 مور اور فیزنٹ ہلاک ہو گئے تھے، یہ کتنی مالیت کے تھے اور ان کو کہاں سے خرید ا گیا تھا؟

(ب) جنوری 2012 کے دوران لاہور چڑیا گھر میں رانی کھیت کی بیماری سے کل کتنے مور اور فیزنٹ ہلاک ہوئے نیز یہ مور اور فیزنٹ کتنی مالیت کے تھے، ان کو کب اور کہاں سے خرید ا گیا اور ان کی خریداری پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ جنوری 2012 رانی کھیت کی بیماری سے سفاری زو لاہور میں 60 مور اور فیزنٹ ہلاک ہوئے تھے۔ جن کی مالیت 204542 روپے تھی۔ یہ جنگلی پرندے خرید نہیں ہوئے بلکہ مقامی طور پر سفاری پارک میں ہی افزائش ہوئے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جنوری 2012 لاہور چڑیا گھر میں رانی کھیت کی وجہ سے کوئی مور یا فیزنٹ ہلاک نہیں ہوا نیز مور اور فیزنٹ خریدے نہیں جاتے بلکہ مقامی طور پر یہاں چڑیا گھر میں ہی افزائش ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

ضلع گوجرانوالہ: محکمہ جنگلات کی اراضی و دیگر تفصیلات

*2863: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات کی اراضی کہاں کہاں واقع ہے، کتنی اراضی پر جنگل ہے اور کتنی خالی پڑی ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 2010 سے آج تک کتنی لکڑی فروخت کی گئی اور اس کی مد میں جتنی رقم حاصل ہوئی، اس کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) درج بالا ضلع میں 2010 سے آج تک کتنی لکڑی کہاں کہاں چوری ہوئی، چوری میں ملوث ملزمان کے خلاف درج مقدمات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے سرکاری ملازمین لکڑی چوری میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کیا محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ہ) کتنے لکڑی چوری کے مقدمات عدالتوں میں ریفر کئے گئے، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) گوجرانوالہ فارسٹ ڈویژن گوجرانوالہ میں سرکاری اراضی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

بیلہ جات

نمبر شمار	نام جنگل	نام تحصیل	رقبہ تعدادی ایکڑز مین	شجرکاری شدہ رقبہ جات	دریابرد	خالی رقبہ جات
1	بیلہ ٹھٹھہ فقیر اللہ	وزیرآباد	537-0-0 ایکڑ	507-0-0	۔	30-0-0
2	بیلہ ہری پور	وزیرآباد	177-6-16 ایکڑ	157-6-16	۔	20-0-0
3	بیلہ ڈھونیکے	وزیرآباد	106-3-14 ایکڑ	100-3-14	6	0-0-0
4	بیلہ رام پورہ	وزیرآباد	265-6-0 ایکڑ	50-0-0	141	74-6-0
5	بیلہ بھگوان پورہ	وزیرآباد	890-6-11 ایکڑ	350-0-0	515	25-6-11
6	کوٹ بیلہ	وزیرآباد	683-3-0 ایکڑ	415-0-0	218	50-3-0
7	بیلہ رخسنگھ پورہ	وزیرآباد	547-0-0 ایکڑ	0-0-0	527	20-0-0
8	بیلہ بہروپ گڑھ	وزیرآباد	643-1-2 ایکڑ	100-0-0	474	69-1-2
9	بیلہ کاہن گڑھ	وزیرآباد	518-0-5 ایکڑ	40-0-0	478	0-05

(ب) سال 2010 تا 2013، 1,38,552 مکسر فٹ لکڑی کاٹ کر بیچی گئی اور 2,71,515/۔ شیشم یونٹ کھڑے درختان از قسم سفیدہ، کیکر، شیشم وغیرہ فروخت کئے گئے۔ جس سے محکمہ نے مبلغ 10,78,44,873/-, روپے آمدن حاصل کی۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں 2010 سے اب تک مختلف انہار کے کنارہ جات اور سڑکات کے گرداگرد اور بیلہ جات مختلف درختان گاہے بگاہے چوری ہوتے رہے جن کے ملزمان کے خلاف کارروائی جنگلات ایکٹ 1927ء ترمیم شدہ 2010 لائی گئی ملزمان کو عدالت مجاز سے قرارواقعی سزائیں ہوئیں۔

نمبر شمار	سال	تعداد ایف آئی آر	تعداد درختان	تخمینہ نقصان

1	2010	17	175	19,41,060/-
2	2011	29	329	23,28,470/-
3	2012	01	07	28,420/-
4	2013	05	13	2,34,000/-

(د)2010تا 2013تک 42سرکاری ملازمین کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006کے تحت کارروائی ضابطہ عمل میں لاتے ہوئے رقم مبلغ -/2,02,98,252روپے کی ریکوری ڈالی گئی اور 2 ملازمین کو نوکری سے برخاست کرنے کے علاوہ بقایا ملازمین کی سالانہ ترقی روک دی گئی اور کچھ ملازمین کی 2سال کی سروس ضبط کرلی گئی۔

(ہ)جتنے لکڑی چوری کے مقدمات عدالتوں میں ریفر کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	تعداد کیسز	رقم
2010	19	4,54,480/-
2011	31	27,88,065/-
2012	-	-
2013	05	2,29,100/-

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2014)

صوبہ میں جنگلات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2975: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کے کن کن اضلاع میں جنگلات کتنے کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں؟

(ب)جنگلات کی کتنی زمین لیز پر ہے اور اس سے حکومت کو کل کتنی آمدن سالانہ ہوئی ہے؟

(ج) محکمہ جنگلات کی اراضی لیز پر لینے کا کیا طریقہ کار ہے؟

(تاریخ وصولی 08اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27جنوری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب میں جن جن اضلاع میں جنگلات کا رقبہ ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ضلع	Compact Plantation	Linear Plantation (Road side, Canal side, Rail side)
1	بہاول پور	178126.52	3,175
2	بہاولنگر	23968.88	3,027
3	رحیم یار خان	49125.83	3,737
4	ڈی جی خان	144608.62	1,319
5	لیہ	34794.89	1,965
6	مظفر گڑھ	101373.74	2,504
7	راجن پور	34663.98	1,395
8	فیصل آباد	5611.84	3,692
9	چنیوٹ	1489.41	
10	جھنگ	17082.52	1,601
11	ٹی ٹی سنگھ	12564.89	− −
12	گوجرانوالہ	2504.58	2,307
13	گجرات	16203.3	1,829
14	حافظ آباد	4137.25	−
15	منڈی بہاؤالدین	2178.54	−

16	نارووال	12453.74	–
17	سیالکوٹ	15640.04	1,117
18	لاہور	2388.49	2,504
19	قصور	13772.72	996
20	ننکانہ صاحب	2635.49	–
21	شیخوپورہ	4843.67	–
22	اوکاڑہ	6866.6	1,134
23	راولپنڈی	312099.32	110
24	اٹک	163071.87	679
25	چکوال	242151.39	415
26	جہلم	105019.46	275
27	ساہیوال	11525.02	5,710
28	پاکپتن	1573.39	–
29	ملتان	–	3,687
30	خانیوال	7790.38	–
31	لودھراں	1842.62	–
32	وہاڑی	489.06	–
33	سرگودھا	1442.48	795
34	بھکر	156212.68	1,365
35	خوشاب	100116.51	1,123
36	میانوالی	39695.37	1,080

37	ٹوٹل	16,39,497	47,307

(ب) پنجاب میں محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ لیز پر نہ ہے اور نہ ہی کوئی سالانہ آمدنی ہوتی ہے۔

(ج) ترمیم شدہ ایکٹ 2010 جو کہ اکتوبر 2010 سے نافذ ہو گیا ہے اب فارسٹ کا رقبہ سوائے شجرکاری کے اور کسی مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کسی ادارے یا شخص کو لیز پر دیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

اٹھارہویں ترمیم کے بعد تلور کے شکار کا اختیار و دیگر تفصیلات

*3089: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد Houbara Bustard (تلور) کے شکار کا لائسنس دینے کا اختیار صوبائی حکومتوں کو مل چکا ہے، اگر ہاں تو کن کن لوگوں کو سال 13-2012 اور سال 14-2013 کے لیے Houbara Bustard کا شکار کرنے کے لئے لائسنس دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد وفاقی حکومت Houbara Bustard کے شکار کے لائسنس دینے کی مجاز نہ ہے وفاق کے جاری شدہ لائسنس کی آئینی اور قانونی حیثیت کیا ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بغیر لائسنس شکار پر کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی ہوئی اور ان کو کیا کیا سزا ہوئی؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2013   تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد جنگلی حیات کے تمام امور صوبائی دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔تاہم وزارت خارجہ حکومت پاکستان برادر اسلامی ملکوں کے سر براہان کو تلور کے شکار کے لئے ایریا مختص کر کے دعوت نامے جاری کرتی ہے۔

(ب) وفاقی حکومت نے بذریعہ وزارت خارجہ، برادر اسلامی ممالک کے سر براہان کو عمومی طور پر تلور کے شکار کے لئے علاقہ جات الاٹ کرتی ہے۔لائسنس جاری نہیں کرتی۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بغیر لائسنس شکار کرنے والے لوگوں کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	چالان درسال	عدالتی فیصلہ	رقم جرمانہ	محکمانہ فیصلہ	رقم معاوضہ
2009	4010	2539	-/387345روپے	648	-/3719000روپے
2010	4131	3060	-/5455800روپے	1121	-/4929700روپے
2011	3129	3017	-/4420900روپے	1026	-/5321653روپے
2012	3485	2326	-/3194200روپے	1332	-/5701400روپے
2013	4604	1960	-/3170997روپے	1519	-/8359242روپے
ٹوٹل	18359	12902	-/20115347روپے	5682	-/28030995روپے

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2014)

ضلع گجرات: محکمہ جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*3162: میاں طارق محمود: کیاوزیر جنگلات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے اور کہاں کہاں ہے؟

(ب) اس ضلع میں کہاں کہاں جنگل موجود ہے اور کہاں کہاں کتنا رقبہ خالی پڑا ہے؟

(ج) اس ضلع میں کون کونسے درخت ان جنگلات میں ہیں؟

(د) اس وقت اس ضلع میں سوختہ لکڑی کہاں کہاں کب سے پڑی ہوئی ہے؟

(ہ) اس ضلع میں موجود سوختہ لکڑی کو حکومت کب تک فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30جنوری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف،ب) دونوں سوال تقریباً ایک ہی طرح کے ہیں اس لئے ان دونوں سوالوں کا جواب اکٹھا دیا جا رہا ہے مکمل تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام جنگل	تحصیل	کل رقبہ (ایکڑ)	خالی رقبہ (ایکڑ)
1	دھول جنگل	گجرات	550	300
2	بہلپور جنگل	گجرات	53	43
3	پنڈی تاتار	گجرات	303	148
4	نت	گجرات	244	48
5	سادھوکی	گجرات	34	04
6	کوٹلی گوئیاں	گجرات	62	32
7	سیاں	گجرات	37	03
8	رنگانوالہ	گجرات	32	0
9	جلالپور صوبتیاں	گجرات	282	0
10	کڑیانوالہ	گجرات	389	130
11	ہانڈہ	گجرات	57	50
12	ماڑی رکھ	گجرات	105	105
13	بہلپور	گجرات	537	437
14	سماں موہلہ	گجرات	152	152
15	ماڑی کھوکھراں	گجرات	22	15
16	کھڑکا	سرائے عالمگیر	15	15
17	گڑھا	سرائے عالمگیر	15	15
18	بھلووال غربی	سرائے عالمگیر	12	12

19	کھدریالہ	سرائے عالمگیر	10	10
20	شیخ پور	کھاریاں	107	80
21	بٹر	کھاریاں	79	79
22	بھنڈگراں	کھاریاں	238	0
23	سدوال براہمناں	کھاریاں	366	0
24	چیچیاں	کھاریاں	12	0
25	گلیانہ	کھاریاں	99	0
26	گڑھی باہو	کھاریاں	142	132
27	پرسوال	کھاریاں	59	27
		کل رقبہ	4013	1837

اس کے علاوہ 390 میل رقبہ مختلف سڑکات، ریلوے لائن اور انہار پر مشتمل ہے۔

(ج) ضلع گجرات کے جنگلات میں شیشم، سفیدہ، کیکر مسکٹ وغیرہ کے درخت پائے جاتے ہیں۔

(د) ضلع گجرات میں کوئی سوختہ لکڑی نہ پڑی ہے۔

(ہ) چونکہ کوئی سوختہ لکڑی نہ پڑی ہے اس لئے فروخت کا کوئی سوال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

ضلع اوکاڑہ: وائلڈ لائف پارک کی تکمیل کی تفصیلات

*3195: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ضلع اوکاڑہ میں ہیڈ سلیمانکی کے مقام پر 5 کروڑ روپے کی لاگت سے وائلڈ لائف پارک بنانے کا منصوبہ مالی سال 13-2012 میں شروع کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے اس منصوبہ کا سنگ بنیاد بھی رکھ دیا ہے لیکن اس منصوبہ پر پانچ کروڑ مختص ہونے کے باوجود اس پر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس منصوبہ کو فوری مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے تاہم وائلڈ لائف پارک سلیمانکی ضلع اوکاڑہ 1994ء تا 1998 میں تعمیر ہوا 2011-12 سے اس کی از سر نو بحالی و تزئین کا کام جاری ہے جس کی مکمل لاگت چار کروڑ بیاسی لاکھ روپے ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے منصوبہ پر کام جاری ہے اور ادھورا نہ چھوڑا گیا ہے اس منصوبہ کی مدت تکمیل 36 ماہ (جولائی 2011ء سے جون 2014ء تک ہے)۔

(ج) جیسا کہ جزو ہائے بالا یعنی "الف" اور "ب" میں بیان کیا گیا ہے کہ منصوبہ پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

ضلع سرگودھا: محکمہ جنگلات کے رقبہ پر ناجائز قابضین کے قبضہ کی تفصیلات

*3229: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 93 شمالی ضلع سرگودھا اور اس کے ملحقہ علاقہ جات میں محکمہ جنگلات کا سینکڑوں ایکڑ رقبہ موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ جنگلات کا یہ رقبہ محکمہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے روز بروز قبضہ مافیا کا شکار ہوتا جا رہا ہے؟

(ج) مذکورہ جنگلات کا کل رقبہ کتنے ایکڑ ہے اور کتنے ایکڑ رقبہ پر لینڈ مافیا قبضہ کر چکا ہے؟

(د) کیا محکمہ اس ناجائز قبضہ کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات کے پاس ضلع سرگودھا میں چک نمبر 93 شمالی میں 466 ایکڑ اور چک نمبر 58 شمالی میں 838 ایکڑ رقبہ بمطابق گورنمنٹ آف مغربی پاکستان نمبری 1502C/60-919 بتاریخ 1960-03-22 موجود ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ جنگلات کی عدم دلچسپی کیوجہ سے قبضہ مافیا اس پر قابض ہو رہا ہے کچھ لوگوں نے بااثر زمینداروں کی ایما اور سیاسی پشت پناہی کی وجہ سے رقبہ پر گھر بنائے ہیں جن کیخلاف محکمہ نے اپنے وسائل اور اختیارات کے مطابق کارروائیاں کی ہیں اور ان ناجائز قابضین کو اٹھانے کیلئے جناب ڈسٹرکٹ کلکٹر صاحب سرگودھا کو بارہا تحریر کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات کے پاس ان چکوک میں کل رقبہ 1304 ایکڑ ہے جس میں سے تقریباً 130 ایکڑ پر لوگوں نے ناجائز طور پر قبضہ کر رکھا ہے۔

(د) محکمہ جنگلات سرگودھا ان ناجائز قابضین کیخلاف کارروائی کے لیے متعلقہ بااختیار اتھارٹیز کو بار بار لکھ رہا ہے اور ان قابضین کے خلاف بھرپور کارروائی کرنا چاہتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)</u>

<u>صوبہ میں جنگلات و دیگر تفصیلات</u>

<u>*3263: محترمہ حنا پرویز بٹ:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کل کتنے جنگل موجود ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) حکومت کی جانب سے 2012 اور 2013 میں ان جنگلات کی لکڑی چوری کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائیاں کی گئی ہیں، ان کے بارے میں تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 07 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)صوبہ پنجاب میں1.62 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں جن کی علاقہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔پہاڑی جنگلات (بمقام: مری کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے پہاڑی جنگلات پر)0.171 ملین ایکڑ

2۔ نیم پہاڑی جنگلات / جھاڑی دار جنگلات (بمقام: راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم، خوشاب، اور ڈی جی خان کے پہاڑوں کے نچلی سطح کے جنگلات)0.635 ملین ایکڑ

3۔ آبیاری ذخیرہ جات / بیلہ جات (صوبہ بھر کے میدانی سیرابی علاقہ جات)0.371 ملین ایکڑ

4۔ دریائی جنگلات / بیلہ جات (دریائے راوی، جہلم، سندھ اور چناب کے کنارہ جات کے جنگلات)0.138 ملین ایکڑ

علاوہ ازیں صوبہ میں قطاروں میں جنگلات

۔ نہروں کے کنارے32640 کلو میٹر

۔ سڑکات کے کنارے11680 کلو میٹر

۔ ریلوے لائنوں کے کنارے2987 کلو میٹر پر پائے جاتے ہیں۔

ان جنگلات کی شرح کا تناسب کل رقبہ کا تقریباً3.1 فیصد ہے۔

(ب) محکمہ جنگلات پنجاب نے درختوں کی چوری روکنے کیلئے فارسٹ ایکٹ1927 میں ترامیم کر کے2010 میں نیا ایکٹ منظور کروایا گیا ہے۔ جس میں جنگل چوروں کی سزاؤں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ضابطہ فوجداری کے تحت پرچہ پولیس بھی درج کروایا جاتا ہے۔ سرکاری ملازمین کی نااہلی یا ان کے چوری میں ملوث ہونے کی صورت میں ان کے خلاف پیڈا ایکٹ2006 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ جس میں نقصان جنگل کی وصولی کے علاوہ دیگر سزائیں جن میں نوکری سے برخاستگی بھی شامل ہے دی جاتی ہے۔ سال2012 اور2013 میں لکڑی چوری کرنے والوں کے خلاف جو قانونی کارروائی فارسٹ ایکٹ اور ضابطہ فوجداری کے تحت کی گئی ہے تفصیل حسب ذیل ہے۔

	1	2	3	4	5	6
کارروائی زیر فارسٹ ایکٹ						

2012	FC	CC	PC	FIR	Sum of colum (2,3&4)	Balance Under Process
	14821	6456	3244	661	10361	4460

	1	2	3	4	5	6	7	8
				کارروائی زیر فارسٹ ایکٹ				
2013	OB	Present	Sum of colum (1&2) Total	CC	PC	FIR	Sum of colum(4,5& 6)	Balance Under Process
	4460	12723	17183	5801	6454	1092	13347	3836

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2014)

ضلع لاہور: لکڑی چوری کے مقدمات و شجرکاری کی تفصیلات

*3264: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں 13-2012 کے دوران کتنی شجرکاری کس کس مقام پر کی گئی، کون کونسے پودے لگائے گئے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) سال 13-2012 ضلع لاہور میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے گئے اور جرمانے کی کتنی رقم وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 07 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات ضلع لاہور میں سال 13-2012 میں درج ذیل شجرکاری کروائی گئی۔

سال	مقام	رقبہ	اقسام پوداجات	خرچ

480000/-	سفیدہ	30ایکڑ	اینو بھٹی	2012-13

(ب)سال13-2012میں ضلع لاہور میں لکڑی چوری کے مقدمات نہ ہیں۔تاہم محکمانہ عوضانہ کی وصولی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

رقم محکمانہ عوضانہ	ملزمان	سال
118200/-	13	2012-13

(تاریخ وصولی جواب5مارچ2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ15مارچ2014 — سیکرٹری

بروز پیر 17 مارچ 2014 محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شمیلہ اسلم	741
2	محترمہ راحیلہ انور	1226
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1271
4	میاں طاہر	1828
5	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	1901-1902
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	2356
7	سردار وقاص حسن مؤکل	2357
8	جناب محمد عارف عباسی	2362-2378
9	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2449-2471
10	محترمہ نگہت شیخ	2569
11	چودھری اشرف علی انصاری	2863
12	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	2975
13	شیخ علاؤالدین	3089
14	میاں طارق محمود	3162
15	میاں خرم جہانگیر وٹو	3195
16	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3229
17	محترمہ حنا پرویز بٹ	3263-3264